روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 210 | سوموار ربیع الثانی ۔ 1417ھ / 16 تبوک 1375ہش / 16 ستمبر 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قوتِ توبہ گناہ کی آگ کو بجھاسکتی ہے

پاک و صاف ہونے کے لئے صرف معرفت کافی نہیں بلکہ بچوں کی طرح دردناک گریہ وزاری بھی ضروری ہے اور نوامید مت ہو اور یہ خیال مت کرو کہ ہمارا نفس گناہوں سے بہت آلودہ ہے۔ ہماری دعائیں کیا چیز ہیں اور کیا اثر رکھتی ہیں۔ کیونکہ نفس انسانی جو دراصل محبت الٰہی کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہ اگرچہ گناہ کی آگ سے سخت مشتعل ہو جائے پھر بھی اس میں ایک ایسی قوت توبہ ہے کہ وہ اس آگ کو بجھا سکتی ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ ایک پانی کو کیسا ہی آگ سے گرم کیا جائے مگر تاہم جب آگ پر اس کو ڈالا جائے تو وہ آگ کو بجھادے گا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دیکھو پانی کو کیسا ہی گرم کیا جائے۔ ایسا سخت گرم کیا جائے کہ جس چیز پر ڈالیں وہ چیز جل بھی جائے۔ پھر بھی اگر اس کو آگ پر ڈالو تو وہ آگ کو بجھادے گا کیونکہ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھ دی ہے کہ وہ آگ کو بجھا دیوے۔ ایسا ہی انسان کیسا ہی گناہ میں ملوث ہو اور کیسا ہی بدکاری میں غرق ہو پھر بھی اس میں یہ طاقت موجود ہے کہ وہ معاصی کی آگ کو بجھا سکتا ہے۔ اگر یہ بات انسان میں نہ ہوتی تو پھر وہ مکلف نہ ہوتا بلکہ پیغمبر، رسول کا آنا بھی پھر غیر ضروری ہوتا۔ مگر دراصل فطرت انسانی پاک ہے اور جیسا کہ جسم کے لئے بھوک اور پیاس ہے تو کھانا اور پینا بھی آخر میسر آ جاتا ہے۔ انسان کے واسطے دم لینے کے واسطے ہوا کی ضرورت ہے تو وہ موجود ہے اور جسم کے لئے جس قدر سامان ضروری ہیں جبکہ وہ سب مہیا کر دیئے جاتے ہیں تو پھر روح کے واسطے جن چیزوں کی ضرورت ہے وہ کیوں مہیا نہ ہوں گی؟ خدا تعالیٰ رحیم، غفور اور ستار ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 422)

حقیقی قربانی دین کی تائید اور اشاعت کے لئے ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

قومی ترقی کے لئے قربانی کرنے والے خود غم کھاتے۔ حتیٰ کہ قوم اور جماعت اور سلسلہ کی ترقی کی کوشش میں ہی فوت ہو جاتے ہیں اور ان کی اپنی ذات کو اس کا کوئی ثمرہ نہیں ملتا۔ بسا اوقات وہ اپنی زندگی میں اپنی قربانیوں کا پھل آپ بھی کھا لیتے ہیں اور یہ خدا تعالیٰ کا خاص انعام ہوتا ہے۔ ورنہ انہیں تو انعام زیادہ سے زیادہ بہتر صورت میں اگلے جہان میں ملتا ہے۔ اور اس کے بعد ان کی نسل اور ان کی قوم کو دنیا میں حاصل ہوتا ہے۔ تو اصل قربانی یہی ہے۔

دیکھو ایک کسان قحط کے زمانہ میں کس دلیری کے ساتھ گھر سے غلہ نکال کر مٹی میں ملا دیتا ہے۔ کوئی بیوقوف کہہ سکتا ہے۔ کہ اس نے غلہ کا نقصان کر دیا۔ لیکن وہ بیج ہوتا ہے۔ جو بہت بڑھ چڑھ کر پھل لاتا ہے۔ جو غلہ کھیت میں ڈالا گیا بے شک وہ مٹی میں مل گیا اور بہتوں کی نظر میں وہ ضائع ہو گیا۔ اور اس کو کیڑوں نے کھالیا۔ لیکن ایک عقلمند کے نزدیک وہ مٹا نہیں نہ ضائع ہوا۔ بلکہ اس ایک دانہ کے مرنے اور مٹنے نے کئی دانے پیدا کر دیئے۔ پس اگر ایک زمیندار اس طرح غلہ مٹی میں ملانے سے نادان نہیں کہلا سکتا اور اس کا نقصان نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا اس طرح اور بھی غلہ بڑھتا ہے اور ایک کی بجائے سو یا ہزار دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ تو اس شخص کی قربانی کی قیمت کم کس طرح ہو سکتی ہے جو قوم کے لئے کوئی قربانی کرتا ہے۔ اور وہ کس طرح نادان کہلا سکتا ہے جو قوم کی خاطر اپنے فوائد قربان کرتا ہے۔ خواہ اس کو اپنی قربانی کا فردی نفع حاصل نہ ہو۔ تاہم اس کی قربانی کے نتیجہ میں سینکڑوں اور ہزاروں اس کی قوم اور جماعت کے لوگ عزت اور ترقی کر جائیں گے۔ ایک نادان کی نگاہ میں اس کی قربانی تباہ کن ہو گی۔ لیکن درحقیقت وہ تباہ کن نہیں ہو گی۔ اس کی قربانی قومی ترقی کے لئے ایک بیج ہو گی۔ دیکھو اگر ایک سائنسدان کی زندگی کا انحصار صرف اس بات پر نہیں ہوتا کہ وہ فردی ترقی حاصل کرے۔ بلکہ وہ اپنی زندگی کو

باقی صفحہ 7 پر

تقریب نکاح و شادی

○ عزیزہ مکرمہ عطیۃ الحی بنت مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب معاون ناظر وصیت ابن مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب اور عزیز مکرم نسیم الدین احمد صاحب ابن مکرم خلیفہ سلیم الدین صاحب محمود آف سویڈن ابن مکرم خلیفہ علیم الدین صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 6۔ ستمبر کو جمعہ سے قبل کراچی میں اڑھائی لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ 7۔ ستمبر کو تقریب رخصتانہ عثمانیہ ہوٹل میں منعقد ہوئی جہاں مکرم مولانا نور الدین منیر صاحب سابق نائب وکیل التصنیف نے دعا کروائی۔ مورخہ 9۔ ستمبر کو فلک پوائنٹ شادی ہال میں دعوت ولیمہ کا انعقاد ہوا جہاں مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ دولہا اور دولہن حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ و خسر حضرت امام جماعت الثانی کے پڑپوتے اور پڑپوتی ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے ہر جہت سے کامیاب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ای این ٹی اور سکن سپیشلسٹ کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر عبد الرفیق سمیع صاحب سکن سپیشلسٹ اور مکرم ملک مسعود احمد صاحب ENT سپیشلسٹ مورخہ 96-9-20 جمعہ کے دن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں متعلقہ مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب ڈاکٹر صاحبان کی موجودگی سے فائدہ اٹھائیں۔ احباب رابطہ کر کے پرچی بنوالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خدا کی راہ میں شجاع بنو۔ کبھی بھروسہ نہ کرے کہ ایک رات میں زندہ رہوں گا۔ بھروسہ کرنے والا ایک شیطان ہوتا ہے۔ انسان بہار بنے۔ یہ بات زور بازو سے نہیں ملتی۔ دعا کرے اور دعا کروائے صادقوں کی صحبت اختیار کرے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

جب سب سے زیادہ خدا کی عظمت اور جبروت دل میں بیٹھ جائے تو گناہ دور ہو جاتے ہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

16- تبوک 1375 ھش 16 - ستمبر 1996ء

جھوٹ کا گناہ

آپ ایک بہت اچھے دوست سے ملے اور آپ نے محسوس کیا کہ وہ آپ کی طرف زیادہ متوجہ نہیں ہو رہا۔ اگر آپ کی بات سن بھی رہا ہے تو اس کے دل میں آپ سے ملاقات کا کوئی ذوق شوق نہیں پیدا ہوا اس لئے بے دلی سے آپ کے ساتھ بات کر رہا ہے۔ آپ حیران ہو گئے۔ کہ ہوا کیا۔ یہ میرا اتنا اچھا دوست۔ ہم میں تو گاڑھی چھنتی ہے اور کل ہی جب میں اس سے ملا ہوں تو بہت اچھی طرح ملا ہے۔ اب کیا ہو گیا۔ آپ کو پتہ بھی نہیں چلا کہ کسی شخص نے اس کے پاس آپ کے متعلق جھوٹ بول دیا ہے۔ اس شخص نے تحقیق نہیں کی۔ اور ہر بات کی تحقیق کرتا بھی کون ہے اور اپنے دل میں یہ بات گانٹھ کی طرح باندھ لی کہ اتنا اچھا دوست اور میرے متعلق یہ باتیں کرتا ہے۔ آپ اس سے پوچھیں گے تو وہ بتائے گا کچھ نہیں۔ تو گویا کہ خلیج بڑھنی شروع ہو جائے گی۔ ایک بات سے جو جھوٹی تھی نہ آپ کو پتہ چلا نہ دوست کو پتہ چلا۔ تو معلوم ہوا نا کہ جھوٹ کتنی ضرر رساں بات ہے۔ اور جھوٹ ایک ہی طرح نہیں اور ایک ہی بات کے لئے نہیں مختلف طریقوں اور مختلف باتوں کے لئے جھوٹ بولا جاتا ہے۔ اور جھوٹ کا ایک نقصان یہ بھی ہوتا ہے کہ جب پتہ چل جائے کہ کسی نے جھوٹ بولا ہے تو اس پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ اعتماد تو اس لئے ہوتا ہے کہ انسان بات سچی سچی کرتا ہے۔ لیکن اگر وہ سچی بات کو چھپائے اور جھوٹ کو آگے لائے اور جھوٹ کا پتہ چل جائے تو یقیناً اس ضرر رسانی سے دونوں متاثر ہوں گے۔ جس نے جھوٹ بولا اس کا اعتماد ختم ہو گیا اور جس نے یہ جھوٹ سنا یا جس کے متعلق یہ جھوٹ بولا گیا اس کو بھی کسی نہ کسی طرح ضرر پہنچا۔

پس جھوٹ ایک ایسا گناہ ہے جو معاشرے میں زہر پھیلا دیتا ہے۔ دوستوں میں دوستی کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ اور پھر جیسا کہ ہم نے کہا ہے کہ بہت کم تحقیق کی جاتی ہے۔ آپ کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ آپ کے متعلق کسی نے جھوٹ بولا ہے۔ آپ کڑھتے ہیں۔ سوچتے ہیں اور کسی نتیجہ پر نہیں پہنچتے۔ اگر ہم جھوٹ سے اجتناب کریں تو معاشرے میں خوش دلی کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ دوستی بڑھائی جا سکتی ہے۔ اور یہ دوستی ہر شخص کی زندگی کو خوش گوار بنا سکتی ہے۔ بعض لوگ اپنے فائدے کے لئے جھوٹ بولتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ فائدہ انہیں بھی نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا بھی ہے تو بہت کم اور بہت کم عرصے کے لئے۔ پھر جھوٹ بولا ہی کیوں جائے۔ اس سلسلے میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

”آج خصوصیت کے ساتھ مشرقی قومیں جھوٹ کا شکار ہو چکی ہیں۔ اور اگرچہ مغرب میں بھی یہ بیماری داخل ہو رہی ہے۔ مگر عملاً دونوں میں بہت زیادہ فرق ہے۔ ہمارے ملک پاکستان میں بھی اور ہمسایہ ملک ہندوستان میں بھی۔ بنگلہ دیش میں بھی اور افریقہ کے اکثر ممالک میں بھی جھوٹ اب ایک روزمرہ کی عادت بن چکا ہے۔ اور دنیا میں سب سے بڑی تباہی مچانے والی کمزوری جھوٹ ہے جو ایک عام کمزوری بن کے شروع ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بڑے گناہوں میں سب سے بڑا گناہ بن جاتا ہے۔“

آپ اندازہ لگائیں کہ ایک ہلکے سے جھوٹ کی وجہ سے دو بہت اچھے دوستوں کی دوستی کمزور پڑ جائے۔ کتنی بری بات ہے یہ۔ لیکن اکثر ایسا ہوتا ہے۔ بعض اوقات جھوٹ بولنے والا مذاق ہی سے جھوٹ بولتا ہے لیکن الفاظ تو مذاق اور سنجیدہ پن کو ظاہر نہیں کرتے یہ تو رویہ ہے جو ظاہر کرتا ہے۔ چاہے مذاق سے جھوٹ بولا ہو یا عادتاً جھوٹ بولا ہو۔ یا کوئی بات مدنظر رکھ کر جھوٹ بولا ہو۔ اس کی ضرر رسانی تو شروع ہو گئی۔ اور پھر چھوٹے چھوٹے جھوٹ بولتے بولتے انسان بڑے جھوٹوں کی طرف چلا جاتا ہے۔ اور اگر غور سے دیکھا جائے تو جھوٹ دراصل خدا تعالیٰ سے اس وقت دوری کا مظہر ہوتا ہے۔ اور اگر اس عادت کو بڑھا لیا جائے تو خدا تعالیٰ سے دوری ہی ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ سے دوری ہی گناہوں کا مرتکب بناتی ہے۔

پس ہم میں سے ہر شخص کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ چھوٹے سے چھوٹا جھوٹ بھی نہ بولا جائے۔ مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولا جائے۔ اور اپنے کسی مزعومہ فائدے کے لئے بھی جھوٹ نہ بولا جائے۔

خدا کرے کہ ہمیں ہر وقت خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کے ظاہر و باہر ہونے کا یقین رہے اور ہم جھوٹ کے قریب تک نہ جائیں۔

السید علمی الشافعی

منتظر گرچہ رہا مصر کا بازار ترا
تیرا یُوسف تھا مگر خود بھی خریدار ترا
طرزِ محبوب تھا پیرایہ اظہار ترا
لفظ لفظ اس کا ہُوا حاصلِ گفتار ترا
ترجماں گفتۂ محبوب کی تھی تیری زباں
ذرّہ ذرّہ تیرا تھا اسمیں طرفدار ترا
جو بھی موتی اُن سے جھڑتے تھے وہ چُن لیتا تھا تُو
ذکر یوں کرتے تھے لب ہائے گُہر بار ترا
یہ وفا کا تھا تقاضا یا محبت کا فسوں
تجھ کو لے آیا وطن سے دلِ بیمار ترا
حلقۂ عشق میں لے آیا تجھے جذبۂ شوق
آ گیا کام ترے طالعِ بیدار ترا
مل گئی حسن کی محفل میں پذیرائی تجھے
اور پھر دیدنی تھا جذبۂ دیدار ترا
دستِ محبوب پہ لب رکھ دیئے تُو نے اکثر
اور بھڑک اٹھتا رہا شعلۂ رخسار ترا
تُو نے جس سایۂ دیوار میں پایا تھا سکوں
منتظر آج ہے وہ سایۂ دیوار ترا
غمزدہ ایک مرا دیدۂ پُرنم ہی نہیں
سوگوار آج ہے اک زُمرۂ ابرار ترا
فرش پہ گرچہ ترے چاہنے والے تھے بہت
عرش پر تیرا خدا بھی تھا طلبگار ترا

عبدالمنان ناہید

تُو کہے گا برا بھلا سب کو
اپنی حالت نہ دیکھ پائے گا
دل میں نفرت کے بیج بونے سے
تُو محبّت کی مار کھائے گا

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی

تلقینِ عمل

3- جون 1938ء کو حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے خطبہ میں دیگر امور کے علاوہ فرمایا:-

میں نے جو خدام الاحمدیہ نام کی ایک مجلس قائم کی ہے اس کے ذریعے اس روح کو میں نے جماعت میں قائم کرنا چاہا ہے اور اس کے ہر رکن کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ اپنی قوتوں کو ایسے رنگ میں استعمال کرے کہ اپنے فوائد کو وہ بالکل بھلا دے اور دوسروں کو نفع پہنچانا اپنا منتہا قرار دے۔ چنانچہ جہاں جہاں بھی اس کے ماتحت کام کیا گیا ہے اللہ کے فضل سے دوسرے لوگ بھی اس سے متاثر ہوئے ہیں اور خود انہوں نے بھی اپنی روحانیت میں بہت بڑا فرق محسوس کیا ہو گا۔ کیونکہ جب کوئی شخص ایک منٹ کے لئے بھی اپنے فوائد کو نظر انداز کر کے دوسرے کو فائدہ پہنچانے کے خیال سے کوئی کام کرتا ہے اس ایک منٹ کے لئے وہ خدا تعالیٰ کا مظہر بن جاتا ہے۔ چونکہ خدا ہی ہے جو اپنے فائدہ کے لئے کوئی کام نہیں کرتا بلکہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے تمام کام کرتا ہے۔ وہ غنی ہے اور اس بات سے بے نیاز ہے کہ اسے کوئی فائدہ ہو۔ وہ جو بھی کام کرتا ہے مخلوق کے لئے کرتا ہے۔ پس جس گھڑی کوئی بندہ ایسا کام کرتا ہے جس کا فائدہ اس کی ذات کو نہیں پہنچتا بلکہ دوسروں کو پہنچتا ہے تو اس گھڑی میں وہ خدا نما آئینہ ہوتا ہے۔ جس میں سے خدا تعالیٰ کا چہرہ نظر آ رہا ہوتا ہے۔ اور یہ لازمی بات ہے کہ جو چیز ایک وقت انسان کے ساتھ وابستہ ہو گی وہ بعد میں بھی اپنا اثر دکھائے گی.... آگ جلتی ہے گو بعد میں بجھ بھی جاتی ہے مگر کمرے میں بہت دیر تک گرمی قائم رہتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی (صاحب ایمان) خدا نما ہو جاتا ہے اور وہ کوئی ایسا کام کرتا ہے جس میں وہ اپنے فائدے کو نظر انداز کر دیتا اور محض دوسروں کو فائدہ پہنچانا اپنا منتہا قرار دے لیتا ہے تو اس وقت وہ خدا تعالیٰ کا مظہر ہو جاتا ہے۔ اور یہ کیونکر ممکن ہے کہ عطر کا ایک چھینٹا جب کپڑوں پر پڑے تو کئی کئی دن تک انسانی دماغ کو معطر رکھے۔ سورج چڑھے اور اس کے غروب ہونے کے بعد بھی زمین سے گرمی کی لپٹیں آتی رہیں۔ بارش برسے اور اس کے کئی کئی دن بعد بھی ٹھنڈک محسوس ہوتی رہے۔ مگر خدا کسی جسم میں آئے اور اس کا اثر کام کے ختم ہوتے ہی غائب ہو جائے۔ اگر تم ایک منٹ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کا مظہر بن جاتے ہو تو یقیناً اس کے گھنٹوں بعد بھی تمہاری حالت خدا نما ہوتی ہے۔ اور تم ایک منٹ میں جو کام کرو گے اس کے بدلے کئی گھنٹوں کے لئے خدا تعالیٰ کے مظہر بن جاؤ گے۔ اور اگر تم اس ایک منٹ کو ترقی دیتے چلے جاؤ تو پھر تم چوبیس گھنٹے ہی خدا تعالیٰ کے مظہر بن سکتے ہو۔ چاہے دنیا کے نزدیک تم نے خدمت خلق کے لئے ایک یا دو گھنٹے وقف کیا ہو۔ جس طرح آگ بجھ جاتی ہے مگر کمرہ پھر بھی گرم رہتا ہے بارش برس جاتی ہے مگر خنکی پھر بھی قائم رہتی ہے اس طرح ہوتے ہوتے تمہاری یہ حالت ہو جائے گی۔ کہ تمہارا گھنٹے دو گھنٹے کا کام اپنے اثرات کے لحاظ سے چوبیس گھنٹے پر پھیل جائے گا اور پھر کل کا کام اس اثر کو اور بڑھائے گا۔ اور پرسوں کا کام پھر اس کو اور ترقی دے گا یا پھر یہ بالکل ممکن ہے بلکہ غالب ترین بات یہ ہے کہ تمہاری روحانیت اس قدر ترقی کر جائے۔ تمہاری نیتیں اتنی صاف ہو جائیں کہ وہ دو گھنٹے کا کام تمہیں نہ صرف باقی بائیس گھنٹوں کے لئے تمہیں خدا تعالیٰ کا مظہر بنا دے بلکہ جب دوسرا دن چڑھے تو اس دن جو کام تم خدا کے لئے خدا تعالیٰ کے نمونہ پر کرو صرف اسی کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے مظہر نہ بنو بلکہ پہلے دن کی مظہریت بھی ابھی باقی ہو اور وہ دونوں مل کر تمہارے نور کو اور بھی بڑھا دیں۔ اور ہوتے ہوتے ایک غیر محدود ذخیرہ انعکاسات الہیہ کا تمہارے جسم میں جمع ہو جائے۔ آخر یہی وہ طریق ہے جس کے ماتحت کسی انسان کی تمام زندگی اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کہلاتی ہے۔ ورنہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے جس قسم کا بنایا ہے اس کے لحاظ سے وہ چوبیس گھنٹے مسلسل اللہ تعالیٰ کا مظہر نہیں بن سکتا۔ آج تک کوئی نبی بھی ایسا نہیں آیا جو سوتا نہ ہو یا کھانا نہ کھاتا ہو یا پانی نہ پیتا ہو یا پاخانہ پیشاب نہ کرتا ہو یا نہاتا دھوتا نہ ہو یا بیوی بچوں کا فکر نہ کرتا ہو یہ ساری ضروریات نبیوں کے ساتھ بھی لگی ہوئی ہوتی ہیں پھر کیونکر خدا تعالیٰ نے ان کی ہر حرکت اور ان کا ہر سکون اپنی راہ میں قرار دیا۔ اور کیونکر کہہ دیا کہ ان کا ہر کام میری رضا کے لئے ہے۔ اس کی تہہ میں دراصل وہی بات ہے جو میں نے بتائی ہے۔ اب اس کی مثال میں میں نے بتایا ہے کہ عطر لگانے کے بعد گھنٹوں بلکہ دنوں تک تم خوشبو محسوس کرتے ہو۔ کمرے میں آگ جلاتے ہو تو اس کے بجھنے کے بعد بھی اس کی گرمی محسوس کرتے ہو۔ اسی طرح انبیاء خدا تعالیٰ کی محبت میں اس قدر محو ہوتے ہیں کہ جب وہ سوتے ہیں اس وقت بھی ان پر یہی محویت طاری ہوتی ہے۔ جب اٹھتے ہیں اس وقت بھی یہی محویت ہوتی ہے۔ جب کھاتے ہیں اس وقت بھی اور جب پیتے ہیں تو اس وقت بھی۔ اس طرح ان کی نیند بھی خدا کے لئے ہوتی ہے۔ اور ان کی بیداری بھی۔ ان کا کھانا بھی خدا کے لئے ہوتا ہے اور ان کا پینا بھی۔ اسی طرح ان کا اٹھنا ان کا بیٹھنا ان کا نہانا' ان کا پیشاب پاخانہ کرنا' سب خدا کے لئے ہوتا ہے۔ وہ کام دنیا کو دنیا کے نظر آتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی نگاہ میں وہ اس کے لئے ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کاموں میں وہی خوشبو سمائی ہوتی ہے جو خوشبو ان کی زندگی کا اصل مقصود ہوتی ہے۔ تو جب محض للہ کوئی شخص کام کرتا ہے اس وقت اس کی باقی گھڑیوں پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔

ایک اچھی بات

اخلاص سے خدا تعالیٰ کو یاد کرنا چاہئے اور اس کے احسانوں کا بہت مطالعہ کرنا چاہئے۔ چاہئے کہ اخلاص ہو۔ احسان ہو اور اس کی طرف ایسا رجوع ہو کہ بس وہی ایک رب اور حقیقی کارساز ہے۔

حضرت حافظ نبی بخش صاحب

مکرم ملک صلاح الدین صاحب اپنی کتاب جلد سیزدھم میں لکھتے ہیں۔

آپ نے 10- مارچ 1890ء کو بیعت کر کے داخل سلسلہ ہونے کا شرف پایا۔ رجسٹر بیعت میں اس تاریخ میں آپ کا اندراج یوں ہے آپ کا نمبر 181 (ایک سو اکاسی) ہے۔

"شیخ نبی بخش ولد کریم بخش ساکن فیض اللہ چک ضلع گورداسپور۔ پیشہ ملازمت بالفعل چوکیدار ہے۔"

اپنے گاؤں میں آپ تیسرے مبائع تھے۔ دوسری بیعت قریباً پونے چھ ماہ قبل 21- ستمبر 1889ء کی حافظ نور محمد صاحب کی تھی۔ حافظ نبی بخش صاحب کی بیعت ضلع میں تینتیسویں نمبر پر اور کل مبایعین میں ایک صد اکاسی ویں نمبر پر تھی۔ یہ عظیم سعادت تھی جو آپ کو عطا ہوئی تھی۔ سچ ہے۔

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

بعض دیگر روایات

بعض دیگر روایات یہاں درج کی جاتی ہیں۔ آپ بیان فرماتے تھے:-

(حضرت بانی سلسلہ کا) رنگ گندم گوں۔ سرخی مائل۔ داڑھی لمبی گھنی۔ سر کے بال لمبے کانوں تک۔ قد متوسط۔ چہرہ پر مسکراہٹ۔ کرتہ بٹن والا۔ سیدھا گریبان۔ کھلے پائنچوں والا پاجامہ۔ جوتی دیسی ساخت کی سرخ کھال کی۔ پگڑی اکثر ٹسری سفید۔ کلاہ نہیں ہوتا تھا۔ کوٹ لمبا سادہ گرم ہو یا سرد۔ جمعہ کے لئے تشریف لے جاتے تو کپڑوں میں خوشبو لگی ہوئی ہوتی۔ میں نے پیچھے پکڑ کر کئی دفعہ شملہ چہرہ سے ملا۔ ایک دفعہ ذرا زور سے کھینچا۔ اس پر حضرت صاحب نے مڑ کر دیکھا لیکن ذرہ بھر خفا نہ ہوئے۔"

"بیعت لیتے وقت ایک شخص کا ہاتھ ہاتھ میں لیتے۔ اگر باقی لوگ تھوڑی تعداد میں ہوتے تو وہ اس شخص کے کندھوں وغیرہ پر ہاتھ رکھتے۔ اگر زیادہ ہوتے تو پگڑیاں پکڑ لیتے۔ بیعت کے کلمات دہراتے وقت نہایت رقت اور آہ و زاری ہوتی۔"

"میں نے جب کبھی باہر سے دروازہ کھٹکھٹایا تو اکثر خود ننگے سر اٹھ کر کھولا۔ اور اگر کوئی خادم یا خادمہ قریب ہوتی تو اسے فرماتے۔ دروازہ کھول دے ثواب ہو گا۔"

"جماعت آپ نہ کرواتے تھے۔ ایک دفعہ عصر کی (جماعت) میں نے بھی پڑھائی تھی اور حضرت صاحب نے میرے پیچھے (عبادت) ادا فرمائی تھی۔ اکثر میاں جان محمد صاحب۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب و حضرت مولوی نورالدین صاحب کروایا کرتے تھے۔ حضرت صاحب (عبادت) میں ہاتھ سینہ پر باندھتے تھے۔ رفع یدین نہ کرتے تھے۔ آمین بھی آہستہ کہتے تھے۔ کم از کم میں نے اونچی کبھی نہیں سنی۔ سنت گھر پر پڑھا کرتے سوائے اس کے کہ (بیت الذکر) میں کوئی تقریر کرنی ہو (عبادت) سے پہلے یا بعد۔"

"جب کبھی مہمان زیادہ ہوتے تو گول کمرہ کے فرش پر کھانا کھاتے۔ حضرت صاحب بھی مہمانوں کے ساتھ کھاتے۔ میں نے کئی دفعہ حضرت صاحب کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھانا کھایا ہے۔ حضرت صاحب بوٹیاں اٹھا کر میرے سامنے رکھتے جاتے اور خود بہت کم کھاتے اور ذرہ ذرہ منہ میں ڈالتے رہتے۔ کھانے میں پلاؤ۔ گوشت۔ زردہ۔ دال۔ سبزی ہر قسم کی چیزیں ہوتی تھیں۔"

"جب حضرت صاحب سیر کے لئے تشریف لے جاتے تو آپ تو معمولی رفتار سے چلتے لیکن دیگر ہمراہیوں کو نہایت تیز رفتار سے چلنا پڑتا۔ بلکہ بعض تو دوڑ کر ملتے۔ میں خود بھی اکثر دوڑ کر ملتا۔ حالانکہ میں بڑا تیز چلنے والا تھا۔ حضرت صاحب کا رعب اس قدر تھا کہ آپ سیر کو جاتے وقت پرانے بازار کے راستہ تشریف لے جاتے تو بازار کے دونوں طرف جو لوگ دکانوں پر بیٹھے ہوتے وہ اٹھ کر کھڑے ہو جاتے اور اپنے ماتھوں پر ہاتھ رکھ دیتے۔ لیکن حضرت صاحب

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

چوہدری احمد دین فیصل آباد

حضرت چوہدری غلام احمد آف کریام

حضرت چوہدری غلام احمد صاحب آف کریام 76-1875ء میں چوہدری گامن خاں سکنہ موضع کریام تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر (انڈیا) کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ شروع عمر سے عبادت کیا کرتے تھے بلکہ فجر سے قبل کی بھی گاہے گاہے عبادت کیا کرتے تھے۔ ایک فقیر نے آپ کے حالات دیکھ کر ایک دعا پڑھنے کی تلقین کی اس دعا کو آپ بکثرت پڑھا کرتے تھے۔ فارسی مڈل پاس کرکے بوجہ والد صاحب کی وفات کے آپ نے تعلیم چھوڑ دی البتہ کلام الٰہی حافظ کریم بخش سے مکمل پڑھ لیا۔

تحریک احمدیت ایک روز آپ کے ایک کاشتکار کریم بخش لدھیانہ گئے وہاں مولوی عبدالرحیم درد کے والد ماسٹر قادر بخش سے حضرت صاحب کی کتاب "ازالہ اوہام" لے آئے اور آپ کو پڑھنے کو دی۔

سفر قادیان جنوری یا شروع فروری 1903ء میں قادیان کی طرف روانہ ہوئے۔ بعد مغرب بیت المبارک میں حاضر ہو گئے مولوی عبدالکریم صاحب نے امامت کرائی بعد میں حضرت صاحب بیٹھ گئے آپ نے مصافحہ کیا بیعت کے لئے عرض کیا آپ کی عرض داشت قبول ہوئی حضرت صاحب نے ہم سے بیعت لی اس کے بعد تقریر فرمائی کہ شرک سے سے خدا بہت بیزار ہے آپ کی تقریر کیا تھی آب حیات تھی جو مردہ دلوں کو زندہ کرتی تھی۔ آپ نے فرمایا اس وقت قادیان میں یہ روحانی نعمتیں میسر تھیں۔

- حضرت صاحب کا سیر میں اسرارِ حق بیان فرمانا۔
- حضرت مولانا نورالدین صاحب کا درس کلام الٰہی۔
- حضرت مولوی عبدالکریم کی عبادت میں خوش الحانی سے تلاوت کلام الٰہی۔
- احمد نور صاحب کابلی کا بلند آواز اور خوش الحانی سے عبادت سے قبل اللہ کا نام بلند کرنا

بیعت کے بعد آپ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ جلد جماعت پیدا کردے گا چنانچہ 6 ماہ کے اندر کریام میں جماعت بن گئی جس کی تعداد 1937ء میں 315 تھی 47 میں 500 ہو گئی تھی اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا تھا کہ اس بات کا غم نہ کرنا اللہ تعالیٰ بہت جلد جماعت قائم کردے گا یہ بات کیا تھی خدائی خبر تھی جو من وعن پوری ہو گئی۔ کریام میں طاعون کا بہت زور تھا گویا موتا موتی لگ رہی تھی۔ بعض طاعون زدہ لوگوں کی بیعت کرائی گئی اور وہ تندرست ہو گئے۔ جو بیعت کرلیتا خدا کے فضل سے بہت جلد اپنے اندر ایک نمایاں تبدیلی پیدا کرلیتا۔ عبادت کا پابند کلام الٰہی پڑھنے والے اور جھوٹ سے مجتنب رہنے والا بن جاتا۔

خدمات سلسلہ امامت اولیٰ کی بیعت کرنے والوں میں آپ کا شمار ان احباب میں تھا کہ جنہوں نے مرکز سے اطلاع پہنچے بغیر گویا بصیرت اور فراست سے حضرت مولانا نورالدین صاحب کی بیعت کا خط بطور امام الاول کے تحریر کر دیا تھا۔ اخبار بدر میں یہ رقم کیا گیا ہے کہ ایسے خطوط اس امر پر دلالت کرتے ہیں کہ امامت اولیٰ کا قیام تائید الٰہی سے عمل میں آیا ہے چنانچہ بطور مثال جن پانچ احباب کے خطوط کا ذکر کیا گیا ہے اس میں آپ کا نام شامل ہے۔ اسی طرح امامت ثانیہ پر فوراً بیعت سے مشرف ہوئے اور پون صد کے قریب جن احباب کی طرف سے یہ اعلان ہوا تھا ان میں آپ کا نام نامی بھی شامل تھا۔

2- 1915ء میں مقامی جماعت میں بیت الاحمدیہ کی تعمیر اپنے خرچ سے کی اور 3- جون 1916ء سے اپنے گاؤں میں ایک احمدیہ سکول جاری کیا اس کے اخراجات بھی اکثر آپ برداشت کرتے رہے۔ بعد میں گورنمنٹ اور انجمن کی طرف سے کچھ گرانٹ مل جاتی۔ آپ مدرسہ کے مینجر تھے۔ افسران اساتذہ اور طلباء کا خاص خیال رکھتے۔ معائنہ کے وقت اپنے باغ سے پھل منگوا کر تقسیم کرتے۔ افسران آپ کی حسن کارکردگی اور دلچسپی کو بنظر استحسان دیکھتے اور اچھے ریمارکس لکھ کر جاتے۔

3- دعوت الی اللہ میں نمایاں حصہ لیتے آپ نے جماعت کریام کو دس حصوں میں تقسیم کرکے ان کے امیر وفد مقرر کر دیئے تھے۔ ہر گروہ ہفتہ میں ایک دن دعوت الی اللہ کے لئے آپ سے ہدایات حاصل کرکے جاتا۔ مرکز کو تفصیلی رپورٹ ارسال کردی جاتی احباب سے سال بھر میں ایک ایک بیعت کا وعدہ بھی لیا جاتا جو کم از کم ہوتا۔

آپ نے پاپیادہ گرد و نواح کے علاقہ میں دعوت الی اللہ کا پیغام پہنچایا۔ جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے زمانہ میں ہی کریام کے علاوہ راہوں۔ کاٹھ گڑھ۔ سڑوعہ۔ لنگڑوعہ۔ کریم پور۔ بنگہ۔ پنام۔ مکندرپور۔ بکھلور اور گیری وغیرہ مقامات پر جماعتیں قائم ہو گئیں۔

4- آپ نے 20- جون 1923ء سے 3 ماہ تک ملکانہ کے علاقہ ضلع متھرا کے موضع نوگاؤں میں ہندوؤں کی یلغار کے خلاف دعوت الی اللہ کا کامیاب کام کیا۔

اسی طرح 36-1935ء میں احرار کے زمانہ میں پہلے سال موضع عمراپور اور دوسرے سال علاقہ بکیریاں میں حضرت امام جماعت (الثانی) نے آپ کو امیر وفد مقرر فرمایا۔

5- آپ مالی قربانی میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ تعمیر منارہ میں حصہ لیا۔ تحریک جدید کے دفتر اول میں حصہ لیا بلکہ اب تک یہ چندہ جاری ہے۔ اسی طرح امامت جوبلی فنڈز (1939ء) میں نمایاں حصہ لیا۔ اور وصیت میں جائیداد زرعی اراضی 61 کنال 2 مرلہ انجمن کے نام ہبہ کروا دی۔ اس کے علاوہ دیگر تحریکات میں نمایاں حصہ لیتے رہے۔ اولین مجلس مشاورت جو 1922ء کو منعقد ہوئی جس میں 52ء نمائندگان ہوئے اس میں شامل ہوئے اور وفات تک شرکت کرتے رہے ماسوائے بیماری کے چند سالوں کے۔

تائیدی ایزدی ایک روز کریام میں ایک مجلس میں آپ اور شیر محمد سکنہ بنگہ ٹانگہ والے (جن کا ذکر حضرت صاحب کے خطبات میں اکثر آتا ہے) موجود تھے۔ ایک غیر از جماعت چھجو خاں نے کہا کہ "اگر آج بارش ہو جائے تو میں احمدی ہو جاؤں گا" شدت کی گرمی پڑ رہی تھی۔ آپ نے احمدی احباب کی معیت میں نہایت سوز و گداز سے دعا کی۔ ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ بادل آسمان پر چھا گئے اور زور کی بارش برسنے لگی چنانچہ چھجو خاں نے احمدیت قبول کر لی۔

دوسروں کے جذبات کا احترام آپ دوسروں کے جذبات کا بہت احترام کرتے تھے۔ ایک غیر از جماعت شخص نے گڑ شکر کا شربت پیش کیا آپ نے دو گلاس پی لئے لیکن آپ کے ساتھی نے نہ پیا۔ وہاں سے روانہ ہو کر آپ نے اپنے ساتھی کو سمجھایا کہ آپ نے شربت اس لئے نہ پیا کہ گڑ شکر کا ہے۔ یہ اچھا نہیں کیا پیش کرنے والے کے اخلاص و محبت کو دیکھنا چاہئے تھا اس لئے میں نے دو گلاس پی لئے تاکہ اس کی دل شکنی نہ ہو بلکہ حوصلہ افزائی ہو۔

سچائی ایک مرتبہ آپ کے گاؤں میں ایک مجسٹریٹ نے موقعہ دیکھتے وقت مدعی فریق (جو غیر از جماعت تھا) سے کہا کہ اگر اس جگہ کوئی سچ بولنے والا ہو تو بتاؤ میں اس سے اصل حقیقت معلوم کرنا چاہتا ہوں اس نے آپ کا نام پیش کیا۔ آپ کو طلب کیا گیا حاکم نے عزت سے بٹھایا اور اصل حقیقت دریافت کی آپ نے سچی بات کہہ دی۔ حاکم نے آپ کی شہادت کی بنیاد پر مدعی فریق کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ مدعا علیہ فریق احمدی تھا وہ ناراض ہو گیا "بیت" میں آنا بند کر دیا۔ آپ نے اپنے بعض دوستوں کی معیت میں جاکر اسے سمجھایا اور کہا کہ میں نے تو خدا کے حکم کے مطابق سچی شہادت دی ہے۔ اس پر آپ کو ناراض نہیں ہونا چاہئے اور اسے سمجھا بجھا کر بیت میں لے آئے اور عبادت شروع کرا دی۔

دیانتداری و راست بازی آپ کی دیانتداری اور راستبازی پر دوست دشمن سب کو یقین تھا۔ ایک ہندو شخص رام لال پروت سکنہ راہوں (جو غیر زراعت پیشہ تھا اور زرعی اراضی اپنے نام نہیں لگا سکتا تھا) نے 50 ایکڑ اراضی آپ کے نام بغیر اطلاع دیئے کرا دی۔ عدالتیں آپ کو ثالث بناتیں اور کبھی کسی فریق کو ان کے فیصلہ پر اعتراض نہ ہوتا تھا آپ اکثر صلح کروانے میں کامیاب ہو جاتے تھے۔

تربیت و اصلاح آپ علاقہ کی جماعتوں کی تربیت اور اصلاح میں ہر وقت کوشاں رہتے اور ان کے باہمی اختلاف اگر ہوتے تو رفع فرما دیتے ایک مرتبہ عندالملاقات کرمپور (جالندھر) کے احباب کو امام جماعت (الاول) نے فرمایا کہ بار بار قادیان آتے رہیں تا ایمان تازہ رہے۔ انہوں نے اپنی کھیتی باڑی کی بعض مجبوریاں پیش کیں اس پر آپ نے فرمایا اچھا اگر قادیان نہ آسکو تو چوہدری غلام احمد کے پاس کریام ہو آیا کرو۔

حضرت بانی سلسلہ کی صحبت میں

ایک مرتبہ آپ بیت المبارک سے ملحق کوٹھڑی میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے بعض دیگر نو واردوں کے ہمراہ تشریف لے گئے۔ حضرت بانی سلسلہ نے نئے آنے والوں دوستوں سے بعض امور پر گفتگو کی آپ بتاتے ہیں میں اس وقت حضرت بانی سلسلہ کے سامنے بیٹھا تھا میں نے اس وقت دیکھا کہ میرے اندر سے کوئی چیز دھوئیں کی طرح نکل رہی ہے۔ مجھے ایسا معلوم ہو تا رہا کہ یہ گناہ ہیں جو اندر سے دھواں بن کر نکل رہے ہیں۔ یہ حضرت صاحب کی صحبت کی برکت ہے۔

آپ نے ایک ملاقات کے دوران حضرت بانی سلسلہ سے کوئی مستعمل کپڑا بطور تبرک مانگا۔ آپ اس وقت ایک ہلکے سرخ رنگ کی ڈبی دار دھوتی زیب تن کیے ہوئے تھے آپ اندرون خانہ تشریف لے گئے اور شلوار پہن کر یہ دھوتی لا دی۔ یہ دھوتی اب تک ہمارے پاس محفوظ ہے۔

دعوت الی اللہ میں تائید الٰہی میاں سکندر علی سکنہ بیریاں (جالندھر) نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں چوہدری صاحب سے ملنے گیا آپ نے دوران گفتگو اپنا ایک دلچسپ اور ایمان افروز واقعہ سنایا۔ آپ نے فرمایا کہ آپ نے ایک مرتبہ دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں بعض افراد سے بات چیت کرنے کا وقت ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر بمقام گڑھشنکر (ہوشیار پور) مقرر کیا۔

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تاریخ

the TRUTH

THE FIRST [redacted] NEWSPAPER IN NIGERIA

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب دو دفعہ نائیجیریا تشریف لے گئے۔ جب دوسری دفعہ 1943ء میں آپ نے نائیجیریا میں ورود فرمایا تو لیگوس میں اوجوگیواسٹریٹ پر آپ نے احمدیہ بیت کا سنگ بنیاد نصب فرمایا اس وقت حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب نائیجیریا کی احمدیہ جماعت کے امیر اور مربی انچارج تھے۔

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے تھے آپ عالمی عدالت برائے انصاف کے ممبر چنے گئے اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق عالمی عدالت انصاف کے لئے جو انتخابات ہوتے ہیں وہ سیکورٹی کونسل اور جنرل اسمبلی میں بیک وقت منعقد کئے جاتے ہیں اور جس شخص کو کامیاب ہونا ہوتا ہے اسے ووٹروں کی اکثریت کی حمایت حاصل ہونی چاہئے۔ اس موقعہ پر 12 امیدوار تھے اور منتخب رکن کو فروری 1964ء میں اپنا عہدہ سنبھالنا تھا۔ جب پہلی دفعہ سیکورٹی کونسل میں ووٹ ڈالے گئے تو بہت سے لوگوں کی حیرانگی کا باعث بنتے ہوئے آپ کو صرف چھ ووٹ ملے جبکہ فواد عمون (لبنان) کو سات ووٹ ملے۔ سینیگال کے نمائندے کو بھی چھ ووٹ ملے۔ چونکہ پہلی ووٹنگ نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئی بوجہ اس کے کہ چھ امیدواروں نے چھ ووٹروں سے اکثریت حاصل کی۔ اس لئے دوبارہ ووٹ ڈالے گئے۔ اس دفعہ جب ووٹ ملے تو حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی پوزیشن پہلے سے یوں بہتر ہو گئی کہ آپ کو سات ووٹ ملے جبکہ عمون (لبنان) اور فورسٹر (سینیگال) کو چھ چھ ووٹ ملے۔ اگرچہ اغلب خیال یہ تھا کہ فرانس برطانیہ اور میکسیکو کے نمائندوں میں سے رکن منتخب کیا جائے گا کیونکہ انہوں نے سات سات ووٹ حاصل کئے تھے۔ تیسری دفعہ پھر ووٹ ڈالے گئے کیونکہ دوسری بار کی ووٹنگ کو بھی نتیجہ خیز نہ سمجھا گیا۔ جب تیسری بار ووٹ ڈالے گئے تو حضرت چوہدری صاحب کو پھر سات ووٹ ملے جبکہ لبنان کے نمائندے کو پانچ ووٹ ملے اور چونکہ کم از کم چھ ووٹ ملنے چاہئیں اس لئے وہ تو یقینی طور پر ہار گئے۔ تیسری دفعہ کی ووٹنگ کو نتیجہ خیز مانا گیا کیونکہ صرف پانچ امیدواروں کو اکثریتی ووٹ حاصل ہوئے۔ اسی موقعہ پر جن لوگوں کا انتخاب ہوا وہ فرانس۔ برطانیہ۔ میکسیکو۔ پاکستان اور سینیگال کے نمائندے تھے۔ اب بھی حضرت چوہدری صاحب کے لئے ایک اور مرحلہ طے کرنا ضروری تھا اور وہ تھا جنرل اسمبلی میں ووٹنگ کا۔ وہاں پر پانچ ججوں کے لئے ووٹنگ ہو رہی تھی اور اسمبلی میں جس اکثریت کی ضرورت ہوتی تھی وہ 58 تھی۔ اور اس موقعہ پر سوئٹزر لینڈ سان ماریو اور لفٹن سٹین ووٹ دینے کا حق رکھتے تھے۔ اس طرح اسمبلی کے ووٹ دینے والے ممبروں کی تعداد ایک سو گیارہ سے بڑھ کر ایک سو چودہ ہو گئی۔ جنرل اسمبلی میں حضرت چوہدری صاحب نے 58 ووٹ حاصل کئے۔ یہ سب سے کم ووٹ تھے جو کسی کو انتخاب میں حاصل کرنے ہوتے ہیں آپ کے مدمقابل لبنان کے عمون کو 62 ووٹ ملے لیکن چونکہ انہیں سیکورٹی کونسل میں زیادہ ووٹ نہ مل سکے تھے اس لئے وہ انتخاب ہار گئے۔ دوسری دفعہ پھر ووٹنگ ہوئی اور اس دفعہ اسحاق فورسٹر کو زیادہ ووٹ ملے۔ بہت سے لوگوں کو اس بات پر حیرانی ہوئی کہ لبنان کے عمون فواد کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ اس دفعہ پاکستان کو پہلے سے زیادہ کامیابی ملی۔

بہرحال اس تمام ووٹنگ کے بعد حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کو منتخب قرار دیا گیا آپ اس عالمی عدالت میں دوسری دفعہ نو سالہ ٹرم پوری کریں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ آپ 6۔ فروری کو اپنا عہدہ سنبھالیں گے۔ اور اس سے اگلے روز آپ کی عمر 71 سال ہو جائے گی۔ اقوام متحدہ کی تاریخ میں وہ پہلے شخص ہیں۔ جو عالمی عدالت میں دوسری دفعہ جج منتخب ہوئے۔ اس سے قبل آپ سات سالہ ٹرم پوری کر چکے تھے۔ اور اس کے بعد آپ کو 1961ء میں پاکستان کی مستقل نمائندگی دی گئی تھی۔

یہ رپورٹ اخبار ٹروتھ کے 17۔ جنوری 1964ء کے شمارے میں شائع ہوئی۔

بقیہ صفحہ 3

کبھی اونچی نگاہ نہ اٹھاتے اور نہ ہی ادھر ادھر نگاہ فرماتے۔"

حضرت صاحب نے ایک دفعہ بیت اقصیٰ میں تقریر فرمائی جس میں بہت سے سکھ۔ ہندو اور آریہ موجود تھے۔ حضرت صاحب تقریر بڑے جوش سے فرما رہے تھے۔ دوران تقریر میں آریوں کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ کوئی آریہ ہے جو میرے سامنے جواب دیوے۔ لیکن کسی کو جرات نہ ہوئی کہ شیر خدا کے روبرو لب کشائی کرتا۔ اور سب کے منہ پر مہر سکوت لگ گئی۔"

"حضرت صاحب کی عادت میں داخل تھا کہ چھوٹا ہو یا بڑا "تُو" کے لفظ سے کسی کو نہ بلاتے بلکہ "آپ" کا لفظ استعمال فرماتے۔ حالانکہ میں چھوٹا بچہ تھا لیکن مجھے بھی کبھی "تو" نہ کہتے۔"

"ایک دفعہ گرمی کے موسم میں بیت مبارک کے شہ نشین پر بعد مغرب مع خدام و شیخ رحمت اللہ صاحب و خواجہ کمال الدین صاحب و مولوی عبدالکریم صاحب و حضرت امام اول و ڈاکٹر یعقوب بیگ وغیرہ رونق افروز تھے کہ کام کے واسطے بٹالہ سے تار دینا تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ بٹالہ جانے کے لئے کوئی تیار ہے؟ حضرت صاحب نے فرمایا ہی تھا کہ دو آدمی مجلس سے اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور عرض کیا۔ ہم جانے کے لئے تیار ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں نیچے سے محصول (تار کی فیس) لا دیتا ہوں۔ چنانچہ آپ فوراً محصول لانے کے واسطے تیار ہو گئے۔ ہرچند احباب متذکرہ بالا نے عرض کیا کہ اس وقت نیچے تشریف لے جانے کی تکلیف نہ فرمائیں ہم محصول دے دیتے ہیں آپ وہ رقم صبح واپس دلا دیں۔ مگر نہیں۔ آپ خود فوراً نیچے تشریف لے گئے اور رقم محصول ان کو دے کر روانہ کر دیا۔ یہ ہے حضرت بانی سلسلہ کا ہمت و استقلال جو میں نے بچشم خود دیکھا۔"

"ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ جو میدان بیت مبارک کے سامنے یعنی اس وقت چوک ہے (جہاں اب محاسب کا دفتر ہے) یہ اس وقت بڑا میدان ہوتا تھا۔ (وہاں حضرت صاحب حضرت مولوی صاحب و دیگر دوستوں کی انتظار میں ٹھہر جاتے) صبح کے وقت حضرت سیر پر جانے کی غرض سے تشریف لائے۔ اور دوست بھی موجود تھے۔ حضرت بانی سلسلہ' مولوی صاحب امام اول کے انتظار میں کھڑے تھے۔ باتوں باتوں میں بٹالہ کا ذکر آگیا۔ فرمایا کہ بٹالہ کی مٹی بہت پلید ہے۔ (محمد چٹو کا ذکر ہوا کہ وہ بہت مخالفت کرتا ہے تو فرمایا۔ کہ وہ جلدی چاٹا جائے گا۔ چنانچہ وہ بہت جلد ہیضہ یا طاعون سے مرگیا)

"جب کبھی حضرت صاحب بڑھ کے درخت کے پاس ٹھہرتے تو ایک شخص میراں بخش مغل دو چار گنے لئے وہاں آجاتا۔ اور حضرت صاحب کو مخاطب کر کے کہتا۔ "مرزیا گنے چوپنے نی۔ تیرا پیؤ تے بہت چوپدا ہوندا سی۔" اس پر آپ کچھ نقدی اسے ضرور دیتے اور وہ چلا جاتا۔"

"ایک دفعہ حضرت صاحب سیر کے لئے (باغ میں) تشریف لے گئے۔ اور بہت سے دوست بھی ہمراہ تھے۔ آپ کے دست مبارک میں ایک بید کا عصا تھا۔ آپ نے یہ عصا ایک پھلدار درخت پر جس کا مجھے نام یاد نہیں رہا پھل اتارنے کی غرض سے درخت پر مارا تو وہ عصا درخت میں لگ گیا۔ ہرچند کہ احباب نے (اینٹیں مار کر) عصا اتارنے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ تو میں نے عرض کیا کہ میں درخت پر چڑھ کر عصا اتار دیتا ہوں۔ چنانچہ میں اسی وقت آپ کے کھڑے کھڑے درخت پر چڑھ کر سونٹا اتار لایا۔ اس پر حضرت صاحب اس قدر خوش اور متعجب ہوئے اور بار بار (مسکراتے اور) نہایت محبت بھرے الفاظ میں فرماتے میاں نبی بخش! یہ تو آپ نے کمال کیا کہ درخت پر چڑھ کر سونٹا اتارا۔ کیسے درخت پر چڑھے اور کس طرح سے درخت پر چڑھنا سیکھا۔ یہ عصا تو ہمارے والد صاحب کا تھا۔ گویا آج آپ نے ہم کو نیا عصا دے دیا۔ اور راستے (میں جو بھی ملتا اس سے) اور (بیت الذکر) میں بار بار (اس معمولی واقعہ کا ذکر بار بار) فرماتے کہ میاں نبی بخش نے کمال کر دیا۔ درخت پر چڑھنے کا اور عصا اتارنے کا آپ ذکر فرماتے۔"

بقیہ صفحہ 4

نواں شہر سٹیشن سے ٹرین پر روانہ ہونا تھا لیکن آپ کو بعض دینی مصروفیات کے کچھ دیر ہو گئی خیال کیا کہ اب گاڑی جا چکی ہو گی۔ آپ اپنے گاؤں کریام سے پیدل روانہ ہو گئے ماہ جون کے گرمی کے مہینہ میں پسینہ سے شرابور بھاگے جا رہے تھے۔ دل میں دعا کر رہا تھا کہ محض للہ یہ سفر اختیار کر رہا ہوں تو سواری کا بندوبست فرما دے ابھی آپ الاچور کے درمیانی سٹیشن پر بھی نہ پہنچے تھے کہ ٹرین آتی ہوئی نظر آئی اور آپ کے قریب آکر عین آپ کے سامنے ٹھہر گئی حالانکہ وہاں سٹیشن نہ تھا۔ گارڈ گاڑی سے اترا اور مجھے کہا کہ آپ نے اگر جانا ہے تو سوار ہو جائیں چنانچہ میں سوار ہو گیا اور کرایہ ادا کر دیا میرے دریافت کرنے پر ڈبہ میں سوار مسافروں نے بتایا کہ ہمارے ایک سکھ ساتھی نے روٹی کا رومال اس ہینڈل پر لٹکا دیا تھا جس کو گاڑی رکوانے کے لئے کھینچتے ہیں چنانچہ وہ اترتے وقت کھینچا گیا اور گاڑی کھڑی ہو گئی۔ اور سردار صاحب کو اس جرم کا 50 روپے جرمانہ ادا کرنا پڑا اور آپ کے لئے خدا تعالیٰ نے یہ تدبیر پیدا کر دی جس کے نتیجہ میں بروقت وہاں پہنچ گئے۔

عاقبت محمود کے متعلق ایک خواب

مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ وامیر جماعت راولپنڈی نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ آپ نے اپنا ایک خواب سنایا جو آپ کے حالات کے لحاظ سے نہایت ہی صحیح تھا فرماتے تھے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ قیامت کا دن ہے ایک طرف ایک پتھر ہے جس میں دوزخیوں کے نام لکھے ہیں اس پتھر کے پاس ایک فرشتہ کھڑا ہے میں ڈرتا ڈرتا اس پتھر کے پاس گیا تاکہ دیکھوں کہ کہیں اس میں میرا نام تو نہیں وہ فرشتہ مجھے دیکھ کر کہتا ہے کہ "یہ نام اس جگہ نہیں ہو سکتا" پھر میں دوسری طرف گیا وہاں ایک کتاب پڑی ہے میں وہ کتاب کھول کر دیکھتا ہوں تو کئی صفحوں پر میرا نام لکھا ہوا ہے یقیناً وہ زندہ جاوید انسان مرا نہیں ہماری آنکھوں سے اوجھل ضرور ہو گیا ہے۔

ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ بعشق
ثبت است بر جریدہ' عالم دوام ما

وفات و تدفین 3۔ جولائی 1943ء کو بروز ہفتہ آپ بمقام کریام اس دار فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے جسد خاکی قادیان لے جایا گیا 5۔ جولائی صبح قادیان قطعہ خاص میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مولوی شیر علی صاحب نے مٹی ڈالی۔ اور حضرت صاحبزادہ صاحب نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 17- ستمبر 1996ء

12-00 رات- اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
1-00 دین حق کی تعلیم- روحانی خزائن-
1-30 (-) اصول کی فلاسفی
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)
3-00 فرنچ زبان سیکھئے-
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 لقاء مع العرب-
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- ہاکی ٹیم ٹور 95ء حصہ دوئم
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 فرنچ سیکھئے (دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 ترجمہ کلام الٰہی- از حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 پشتو پروگرام-
12-00 (دوپہر) دین حق کی تعلیم- روحانی خزائن
12-30 (-) اصول کی فلاسفی
1-00 لقاء مع العرب- (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الٰہی از حضرت جماعت احمدیہ الرابع (پرانی قسطیں (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 خطبہ 80-4-14 از بیت فضل لندن- یو-کے
6-00 (شام) ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع (نیا)
7-00 طبی معاملات- بچوں کی حفاظت حصہ دوئم-
7-30 ایک نواحمدی کے ساتھ گفتگو- سید امیر رضا صاحب
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 نارویجین پروگرام (-) اصول کی فلاسفی
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر - ملاقات حضرت امام جماعت الرابع
11-00 جرمن پروگرام-

بدھ 18- ستمبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
1-00 اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات
1-30 متفرق پروگرام
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع- 17- ستمبر 1996ء (دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھئے-
3-30 حکایات شیریں (نیا)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 لقاء مع العرب
6-00 طبی معاملات- بچوں کی حفاظت حصہ دوئم (دوبارہ)
6-30 ایک نواحمدی کے ساتھ گفتگو- سید امیر رضا شاہ صاحب
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
8-00 چینی زبان سیکھئے-
8-30 حکایات شیریں (دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت الرابع
11-00 رشین پروگرام
12-00 (دوپہر) اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات
12-30 متفرق پروگرام
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (پرانی قسطیں (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 افریقن پروگرام
6-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 96-9-18 (نیا)
7-00 درثمین حصہ- 8
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 فرنچ پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 جرمن پروگرام

جمعرات 19- ستمبر 1996ء

12-00 رات- اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن- لائف سٹائل- المائدہ- شامی کباب
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع- (دوبارہ)
3-00 عربی زبان سیکھئے-
3-30 عربی پروگرام- قصیدہ- نظم
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 لقاء مع العرب- (دوبارہ)
6-00 درثمین- حصہ 8- (دوبارہ)
6-30 متفرق پروگرام
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
8-00 عربی زبان سیکھئے (دوبارہ)
8-30 عربی پروگرام- قصیدہ نظم-
9-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 سندھی پروگرام-
12-00 (دوپہر) احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- المائدہ- شامی کباب- (دوبارہ)
1-00 لقاء مع العرب- (دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام- سیرت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ
3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الٰہی کلاس- سابقہ کلاسیں (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-
5-00 چینی پروگرام (-) اصول کی فلاسفی
6-00 (شام) نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع (نیا)
7-00 کوئز پروگرام- از جامعہ احمدیہ ربوہ
7-30 الزامات کے جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- (94-1-28) سیشن 8
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 روسی پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر - ملاقات حضرت امام جماعت الرابع
11-00 جرمن پروگرام-

بدھ 20- ستمبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن- تفریحی پروگرام بزم مشاعرہ
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع- (دوبارہ) 96-9-19
3-00 نارویجین زبان سیکھئے-
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت الرابع- (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 کوئز پروگرام- از جامعہ احمدیہ ربوہ-
6-30 الزامات کے جواب- از حضرت امام جماعت الرابع- 94-1-28 (دوبارہ)
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
8-00 نارویجین زبان سیکھئے-
8-30 متفرق پروگرام
9-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع 96-9-19 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنز- ملاقات حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)
11-00 پشتو پروگرام
12-00 (دوپہر) احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام مشاعرہ عبیداللہ علیم صاحب کے ساتھ ایک شام جرمنی 94-2-29 حصہ اول-
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الٰہی کلاس- (سابقہ کلاسیں (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 درود شریف- اور نظم
5-00 خطبہ- از حضرت امام جماعت الرابع 96-9-20
6-15 (شام) ملاقات حضرت امام جماعت الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ
7-15 احمدیہ ٹیلی ویژن- ورائٹی تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ 1995ء
8-00 لقاء مع العرب
9-00 ترکی پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 جرمن پروگرام

واقفین نو کے والدین توجہ فرمائیں!

○ اپنے بچوں کی تاریخ پیدائش تمام کاغذات میں درست درج کروائیں- اگر کسی جگہ سکول وغیرہ میں آپ درست تاریخ پیدائش درج نہ کروا سکے ہوں تو مرکز کو اصل اور دوسری دونوں کے بارے میں وضاحت سے تحریر کریں- خصوصاً سرکاری کاغذات میں بچوں کی تاریخ پیدائش میں تضاد نہیں ہونا چاہئے-

(وکالت وقف نو)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محمد صدیق میمن صاحب الفرقان جنرل سٹور مورو سندھ کی والدہ صاحبہ گردے میں تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مبشر احمد صاحب مرزا ابن مکرم مرزا بشیر احمد صاحب سکنہ فتح پور ضلع گجرات کے قبل ازیں بچے پیدائش کے بعد فوت ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی والی نیک صالح اور خادم دین اولاد نرینہ سے نوازے۔ آمین۔

اعلان داخلہ BBA پروگرام

○ بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی کے شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن نے BBA پروگرام میں داخلہ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ BBA کرنے کے بعد MBA کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔ تعلیمی قابلیت میں درخواست دہندہ کا کم از کم سیکنڈ ڈویژن کے ساتھ انٹرمیڈیٹ ہونا ضروری ہے۔ درخواست فارم 100 روپے کے عوض ادارہ سے یا 150 روپے کا پوسٹل آرڈر / بینک ڈرافٹ بنام چیئرمین شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن ارسال کرکے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 30- ستمبر 96ء ہے۔ بحوالہ روزنامہ NEWS مورخہ 14-9-96 (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

○ محترمہ برکت بی بی صاحبہ والدہ محترم مسعود احمد صاحب مجاہد فیڈریل بی ایریا کراچی مورخہ 8- اگست 1996ء کو بعمر 80 سال کراچی میں وفات پاگئیں۔ آپ موصیہ تھیں مورخہ 9- اگست بعد از جمعہ جنازہ ہوا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں۔ انکی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 16- ستمبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
1-00 اے لیٹر فرام لندن
1-30 ایڈریس از حضرت امام جماعت الرابع
3-30 نارویجین زبان سیکھئے۔
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ ملاقات۔
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 اراؤنڈ دی گلوب- چڑیا گھر کی سیر-
7-00 اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ
8-00 نارویجین زبان سیکھئے (دوبارہ)
9-00 ملاقات حضرت امام جماعت الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ ملاقات
11-00 سرائیکی پروگرام
12-00 دوپہر- اے لیٹر فرام لندن-
1-00 لقاء مع العرب- اردو پروگرام-
2-00 اردو پروگرام- سیرت- تقریر
3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (سابقہ قسطیں دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر
6-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ (نیا)
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس
8-00 لقاء مع العرب
9-00 ترکی پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 جرمن پروگرام-

بقیہ صفحہ 1

اپنے علم کے ذریعے قوم کو نفع پہنچانے میں صرف کر دیتا ہے اور دنیا اس کے اس فعل کو تباہ کر دینے والا نہیں سمجھتی۔ تو پھر قوم کی خاطر جو قربانی کرتا ہے وہ کیونکر محروم اور نامراد ہو سکتا ہے۔ پھر ایک سائنسدان تو اس دنیا میں ہی اس سائنس سے فردی نفع حاصل کرتا ہے اور اگلے جہان میں اس کو اس کا کچھ نفع نہیں پہنچ سکتا۔ یا اس کی قوم صرف اسی دنیا میں اس کی قربانی اور ایثار سے فائدہ حاصل کرتی ہے۔ لیکن باوجود اس کے اس کی قربانی اور کوشش کو کوئی بیوقوفی نہیں سمجھتا۔ بلکہ دنیا اسے ایک نعمت سمجھتی ہے۔ تو پھر وہ شخص جو دین کی تائید اور اشاعت کے لئے قربانی کرتا ہے۔ وہ کس طرح بیوقوف کہلا سکتا ہے۔ کہ جس کے نفع سے مرنے کے بعد بھی وہ فردی طور پر محروم نہیں رہتا۔ اور اس کی قوم بھی فائدہ حاصل کرتی ہے۔ جو نادان سمجھتے ہیں کہ ایسا کرنے والے اپنا سب کچھ تباہ کرتے ہیں مگر درحقیقت وہی سب کچھ پاتے ہیں۔

(از خطبہ 13- فروری 1925ء)

غلام مصطفیٰ تبسم

کھیل اور کھلاڑی

کرکٹ کی دنیا کے دو روایتی حریفوں کے درمیان پانچ ایک روزہ میچوں پر مشتمل صحارا کپ کے سلسلے کا پہلا میچ کینیڈا میں کھیلا جا چکا ہے۔ توقع ہے کہ ہمیشہ کی طرح اس مرتبہ بھی شائقین کو کانٹے دار میچز دیکھنے کو ملیں گے۔ پاکستان کے لئے یہ سریز کافی اہمیت کی حامل ہے۔ اس وقت پاکستانی ٹیم کافی مضبوط دکھائی دے رہی ہے۔ اس کھلاڑیوں میں صرف عاقب جاوید نہیں ہیں۔ صحارا کپ میں کامیابی کس کا مقدر بنتی ہے۔ اس سلسلے میں کچھ بھی کہنا قبل از وقت ہے۔

پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں تو 2-0 سے کامیابی حاصل کی۔ مگر ایک روزہ میچز میں اسے 2-1 سے شکست ہوئی۔ دوسری جانب بھارت نہ صرف انگلینڈ سے ہارا بلکہ سنگر کپ میں بھی ساچن ٹنڈولکر کی قیادت میں اسے شکست ہوئی۔ دونوں ٹیمیں ایک روزہ میچوں میں ہارنے کے بعد وہاں پہنچی ہوئی ہیں۔ یہ سیریز مکمل طور پر کمرشل بنیادوں پر ہو رہی ہے۔ دونوں ٹیموں کی کپتانوں وسیم اکرم اور ساچن ٹنڈولکر کی طرف سے غیر معمولی اور جاندار کھیل پیش کرنے کے دعوے کئے گئے ہیں۔ یکے بعد دیگرے میچز ہونے اور باقاعدہ کرکٹ گراؤنڈ نہ ہونے کی وجہ سے پاکستانی کرکٹ ٹیم کو مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اس کے منفی اثرات کینیا میں ہونے والے ایک مشکل اور سخت ترین چار ملکی ٹورنامنٹ میں بھی دیکھنے کو ملیں۔ اس ٹورنامنٹ میں اعلیٰ پائے کی کرکٹ دیکھنے کو ملے گی۔ ورلڈ چیمپئن سری لنکا، جنوبی افریقہ اور پاکستان جیسی ون ڈے کرکٹ کی مضبوط ترین ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ کینیا کے بارہ میں بھی غلط اندازے قائم نہیں کرنے چاہئیں کہ جس نے ورلڈ کپ 96ء کے دوران ویسٹ انڈیز جیسی مضبوط ترین ٹیم کو شکست دے کر دنیا کو حیران کر دیا تھا۔

1996ء کے آخری گرینڈ سلام یو ایس اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں خواتین کا ٹائٹل سٹیفی گراف نے جیتا۔ جب کہ مردوں میں امریکہ کے پیٹ سمپراس فاتح رہے۔ جرمنی کی ورلڈ نمبرون سٹیفی گراف نے اپنی روایتی حریف امریکہ کی مونیکا سیلز کو 7-5 اور 6-4 سے شکست دی۔ سٹیفی گراف کی گرینڈ سلام ٹورنامنٹس میں یہ مسلسل چھٹی فتح ہے۔ اس طرح سٹیفی گراف 21- گرینڈ سلام ٹورنامنٹس کی فاتح بن چکی ہے مارگریٹ کورٹ کا ریکارڈ توڑنے کے لئے گراف کو اب مزید صرف 3 گرینڈ سلام کامیابیوں کی ضرورت ہے۔ مونیکا سیلز کا کہنا ہے "اس وقت ویمن ٹینس پر صرف گراف کا غلبہ ہے۔ ہار جیت ہوتی رہتی ہے۔ اس لئے سال بھر میں نشیب و فراز آتے ہی رہتے ہیں۔ میں شکست سے مایوس نہیں ہوتی" سٹیفی گراف کو 6 لاکھ اور مونیکا سیلز کو 3 لاکھ امریکی ڈالرز کا چیک ملا۔ مردوں کا فائنل پیٹ سمپراس نے مائیکل چینگ کو 6-1، 6-4، 7-6 (7/3) سے ہرا کر جیتا۔ سمپراس کی گرینڈ سلام ٹورنامنٹس میں فتوحات کی تعداد 8 ہو چکی ہے۔

پاکستان بمقابلہ بھارت (کینیڈا)

14- ستمبر- پہلا ایک روزہ میچ- (کھیلا جا چکا ہے)
15- ستمبر- دوسرا ایک روزہ میچ- (کھیلا جا چکا ہے)
18- ستمبر- تیسرا ایک روزہ میچ
21- ستمبر- چوتھا ایک روز میچ
22- ستمبر- پانچواں ایک روزہ میچ

چار ملکی ٹورنامنٹ (کینیا)

28- ستمبر- کینیا بمقابلہ سری لنکا
29- ستمبر- پاکستان بمقابلہ سری لنکا
یکم- اکتوبر- جنوبی افریقہ بمقابلہ سری لنکا
2- اکتوبر- پاکستان بمقابلہ کینیا
4- اکتوبر- کینیا بمقابلہ جنوبی افریقہ
5- اکتوبر- پاکستان بمقابلہ سری لنکا
6- اکتوبر- فائنل

بیروت میں پاکستان کے احسان الحق اور نادر خان نے آئی ٹی ایف جونیئر انٹرنیشنل ٹینس چیمپئن شپ ڈبلز کا ٹائٹل جیت کر پاکستانی ٹینس کی تاریخ میں نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ یہ پہلی بار ہے کہ پاکستانی کھلاڑیوں نے کسی غیر ملک میں ہونے والے ٹورنامنٹ میں کوئی ٹائٹل جیتا ہے۔

دنیا کی نمبرون کھلاڑی سٹیفی گراف نے بتایا ہے کہ ٹینس سے ریٹائر ہو کر وہ سپورٹس مارکیٹنگ کا شعبہ اپنائیں گی۔ ہیوی ویٹ باکسر ملک عبدالعزیز (مائیک ٹائی سن) نے ورلڈ باکسنگ ہیوی ویٹ ٹائٹل بروس سیڈن کو ہرا کر جیت لیا ہے۔ لاس ویگاس میں ہونے والے مقابلے میں عبدالعزیز نے اپنے حریف کو صرف 109 سیکنڈ میں ہرا دیا۔

پتہ درکار ہے

○ محترمہ فرحت صادقہ صاحبہ زوجہ شیخ عبدالسمیع صاحب وصیت نمبر 19569 نے کراچی سے 3-5-69 میں وصیت کی تھی ان کے کوئی عزیز پڑھیں یا وہ خود پڑھیں تو فوری طور پر دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 14- ستمبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

○ ناصر باغ لاہور میں سپاہ محمد کے سالار اعلیٰ مرید عباس یزدانی کی نماز جنازہ میدان جنگ بن گئی۔ شیعہ تنظیم سپاہ محمد اور تحریک جعفریہ پاکستان کے کارکنوں اور پولیس کے درمیان مورچہ بند فائرنگ ہوئی۔ مسلسل 45 منٹ تک اطراف سے گولیاں چلتی رہیں شہری سہم گئے۔ متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ چند کارکنوں نے پہلے ہوائی فائرنگ کی اور پھر پولیس کی طرف فائرنگ کر دی۔ پولیس ایوان عدل لوئر مال روڈ میں مورچہ بند ہو گئی اور دو طرفہ فائرنگ شروع ہو گئی اسی دوران نماز جنازہ ادا کی گئی۔ ایس پی سمیت پولیس والے فائرنگ سے بچنے کے لئے زمین پر لیٹ گئے۔ فائرنگ کے دوران مال روڈ اور لوئر مال کے علاقے میں سیکرٹریٹ کے سامنے والی جگہوں پر مکمل طور پر خوف اور دہشت کی حکمرانی رہی۔ ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا۔ سیکرٹریٹ کے باہر مظاہرین نے توڑ پھوڑ کی اور کئی گاڑیوں کو تباہ کر دیا۔ پولیس نے آنسو گیس کا استعمال کیا۔ مظاہرین کی فائرنگ سے ایس ایچ او سمیت 3 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ سپاہ محمد کے بعض کارکن بھی فائرنگ سے زخمی ہوئے۔ درجنوں زخمی کارکنوں کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ فائرنگ کی وجہ سے سول جج صاحبان اور وکلاء کمروں میں دبک گئے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے ایک امریکی جریدے میں اپنے مضمون میں انکشاف کیا ہے کہ پاکستانی فوج نے جمہوری نظام میں مداخلت کی کال مسترد کر دی ہے۔ گمراہ کن سیاسی عناصر کی طرف سے مداخلت کی دعوت فوج نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس وقت منتخب جمہوری حکومت کو فوج کی مکمل اور غیر مشروط حمایت حاصل ہے۔ "بارورڈ انٹرنیشنل ریویو" میں اپنے مضمون میں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کو بیرونی ہاتھ کی سرپرستی بھرپور طور پر حاصل رہی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ان کا تشدد عارضی چیز ہے۔

○ پاراچنار کے علاقہ میں فرقہ وارانہ فسادات چوتھے روز بھی جاری رہے۔ لڑائی میں اب ایک بیرونی ملک بھی ملوث ہو گیا ہے۔

○ کراچی میں ایم کیو ایم کے کارکن کی نشاندھی پر بموں اور راکٹ لانچروں سمیت بھاری اسلحہ برآمد کر لیا گیا۔ لیاقت آباد پولیس نے طالب کالونی میں ملزم فواد کو گرفتار کیا جس کے انکشاف پر پولیس نے سپر مارکیٹ کے قریب کپڑا مارکیٹ کی دوکان پر چھاپہ مارا۔ اس کے علاوہ اورنگی ٹاؤن پولیس نے پانچ مقامات پر چھاپے مار کر ایم کیو ایم کے ایک یونٹ انچارج جوائنٹ یونٹ انچارج سمیت 9- خطرناک کارکنوں کو گرفتار کر لیا ہے۔

○ ایم کیو ایم کی رکن سندھ اسمبلی فیروزہ بیگم کی سندھ کابینہ میں شمولیت اور ایک یونٹ انچارج سمیت دو اہم کارکنوں کی کورنگی میں مبینہ پولیس مقابلے میں ہلاکت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کراچی میں جزوی ہڑتال ہوئی۔ لیکن کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ بعض بڑے تجارتی مراکز بند رہے۔ شہر کے مختلف حصوں میں کئی دکانیں اور مارکیٹیں کھلی رہیں ٹریفک چلتی رہی۔

○ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم (الطاف گروپ) کی ہڑتالوں کی اپیل کا اثر اب بتدریج کم ہوتا جا رہا ہے۔ اب ہڑتال کا اثر صرف ان علاقوں میں ہوتا ہے جہاں اردو بولنے اکثریت میں بستے ہیں۔

○ 14 جماعتی اپوزیشن کی "پاکستان بچاؤ تحریک" کی لاہور میں ریلی کی تاریخ چوتھی بار تبدیل کر دی گئی ہے۔ پہلے یہ تاریخیں 5- اگست' 15- اگست' 19- اگست اور 26 ستمبر مقرر کی گئی تھیں اب اس کے لئے 7- اکتوبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

○ انٹرمیڈیٹ لاہور بورڈ کے نتیجے کا اعلان کر دیا گیا ہے نتیجہ 30 فیصد رہا۔ پہلی تین پوزیشنیں گورنمنٹ کالج نے اور لڑکیوں کی تمام پوزیشنیں کنیرڈ کالج کو ملیں۔

○ شیخوپورہ کی نواحی آبادی "اسواں" میں دو مورچہ بند گروہوں کے درمیان تصادم میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ فائرنگ دو گھنٹے تک جاری رہی۔

○ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ کوئی سیاسی جماعت غیر آئینی وغیر جمہوری تبدیلی کے حق میں نہیں۔ وزیر اعظم اور اپوزیشن لیڈر کو اسمبلی کے فلور پر یکجا کرنے کی کوشش کی تھی لیکن ان کو ایک میز پر بٹھانا میرے بس میں نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے "کیئر ٹیکر" اور "چیئر ٹیکر" جیسی سازشوں سے سخت نفرت ہے۔

○ آزاد کشمیر کے وزیر اعظم بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں کوئی تربیتی کیمپ نہیں ہے۔ سردار قیوم میرے ساتھ مل کر اقوام متحدہ میں کشمیر کا موقف پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ حق خود ارادیت کی بجائے کسی اور تجویز سے مسئلہ کشمیر کنفیوژ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ وادی کے لوگ خود مختار کشمیر کے حامی نہیں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آزاد کشمیر میں 500- افسروں کی برطرفی سپریم کورٹ کے حکم کی روشنی میں ہوئی ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس خلیل الرحمان نے کہا ہے کہ "آزاد عدلیہ ہی عوام کو اقتدار کے بھوکے سیاستدانوں سے تحفظ دے سکتی ہے۔ عدلیہ کا کردار تسلیم کرنے سے ہی جمہوریت پروان چڑھتی ہے۔ ججز کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے نے عدلیہ کی آزادی سلب کرنے والی بیڑیوں سے نجات دلائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوان جج کوئی اور کام ڈھونڈیں۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ غیر متحرک اور جامد ہو تو جمہوریت جبر کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرضوں کی وصولی میں حکومت کی مدد کی جا سکتی ہے۔ عدلیہ نے مقننہ اور انتظامیہ پر برتری کا کبھی دعویٰ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس مقابلے کرنے والے افسروں کی اسناد اور میڈلز پر لکھا ہونا چاہئے کہ حامل ہذا ایک بے گناہ شہری کا قاتل ہے۔

○ پولیس مقابلہ میں فوجی کی ہلاکت پر کور کمانڈر گوجرانوالا نے پولیس کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی ہدایت کر دی۔ جائنٹ انکوائری میں پولیس مقابلہ جعلی قرار دیا گیا۔ ڈی ایس پی' ایس ایچ او' سب انسپکٹر' تین اے ایس آئی' اور 9 اہلکاروں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرنے' انہیں معطل کرنے یا ٹرانسفر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ فوج کا موقف ہے کہ لانس نائیک اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مارا گیا۔

○ لشکر جھنگوی کے سالار اعلیٰ ریاض بسرا نے جو مفرور ہیں کسی نامعلوم مقام سے فون پر ایک اخبار کو بتایا ہے کہ جو لوگ کہہ رہے ہیں کہ علامہ مرید عباس یزدانی کے قتل سے کمر ٹوٹ گئی ہے میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ابھی تو صرف کمر ٹوٹی ہے باز نہ آئے تو گردنیں بھی توڑ دی جائیں گی۔

○ لاہور گوجرانوالا گجرات سمیت اسلام آباد پشاور اور چترال میں بھی دن کے ایک بجے زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ مگر کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

○ افغانستان کے سابق شاہ ظاہر شاہ نے جلد افغانستان پہنچنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا مقصد امن بحال کرنے میں کردار ادا کرنا ہے کئی دھڑوں سے ان کے مفید رابطے ہو چکے ہیں۔

○ امریکہ میں پاکستانی لابسٹ مارک سیگل نے کہا ہے کہ اگر صدر کلنٹن دوبارہ صدر منتخب ہو گئے تو 1997ء میں مسئلہ کشمیر حل ہو جائے گا۔ بے نظیر پہلی پاکستان حکمران ہیں جو امریکی کانگرس اور میڈیا میں مقبول ہیں وہ بے حد بہادر اور ذہین خاتون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں یہودی ہوں مگر کبھی اسرائیل کے لئے کام نہیں کیا۔ ضیاء الحق نے بھی مجھے لابسٹ مقرر کیا تھا۔ اس کا نام کوئی نہیں لیتا۔ بے نظیر پر اعتراض کرتے ہیں۔

○ طالبان نے اپنی پیش قدمی جاری رکھی ہے اب انہوں نے افغانستان کے 19ویں صوبے پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ صوبہ کنڑ میں گزشتہ روز طالبان داخل ہو گئے۔

دورہ انسپکٹر الفضل

○ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انسپکٹر الفضل چندہ الفضل کی وصولی اور توسیع اشاعت کے لئے شہر و ضلع اسلام آباد کے دورہ پر آ رہے ہیں۔ احباب سے تعاون کرنے کی درخواست ہے۔

(مینجر الفضل)

ضروری اعلان
ہمارا دواخانہ مطب حمید مشہور دواخانہ 2/4 دارالبرکات سے تبدیل ہو کر چند قدم آگے کوٹھی نمبر 1 دارالعلوم چلا گیا ہے۔ فون نمبر: 212755
مینیجر: مطب حمید مشہور دواخانہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون نمبر دوکان: 212855

کامیاب مفید اور مؤثر ادویات
بیاض نورالدین کا مشہور علاج
زدجام عشق
کمی خون گرمی جگر مثانہ کے لیے
سپر فولادی کیپسول ۳۰ عدد ۱۱۰ روپے
پٹھوں کی طاقت کیلئے
کایا پلٹ ۳۰ گولیاں ۶۰ روپے
قوت اور طاقت کے لئے
سفوف کیکر ۳۰ روپے
طاہر دواخانہ اقصیٰ روڈ رحمان کالونی ربوہ

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
دوکان: 212837
گھر: 212175
نسیم جیولرز
پروپرائیٹرز میاں نسیم احمد طاہر، میاں فرید یوسف
اقصیٰ روڈ ربوہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے، ۶۰ گرام ۹۰ روپے، ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534